

نعت

نسیم! جانبِ بطحا گذر گن
 ز احوالم محمد را خبر گن
 بئر این جان مشتاقم در آن جا
 فدای روضہ خیر البشر گن
 تویی سلطانِ عالم یا محمد
 ز روی لطف سوی من نظر گن
 ز ہجر تو دلم صد پارہ گشتہ
 بہ وصلِ خویش جان را تازہ تر گن
 مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش
 خدایا این گرم بار دیگر گن
 (مولانا جامی)

فرہنگ

نسیم : اے ہوا، اے بادِ بجا
 ز روی لطف : ازراہِ کرم
 صد پارہ : سوکڑے
 بطحا : ایک وادی کا نام جس میں مکہ معظمہ واقع ہے
 ز احوالم : میرے حالات سے
 بئر : لے جا (برون - مصدر) فعل امر

تمرین

- ۱- یہ نعت زبانی یاد کیجیے۔
- ۲- خُدا یا اور نیما میں الف ندائیہ استعمال کیا گیا ہے۔ اسی طرح کے پانچ الفاظ لکھیے۔
- ۳- پہلے دو شعروں کو فارسی نثر میں لکھیے۔
- ۴- حِجَانِ مَشْتَق ، رَوْضَةُ خَيْرِ الْبَشَر ، سُلْطَانِ عَالَم ، هَجْرَتُو ، وَصْلِ خَوِيش کس قسم کے مرکبات ہیں؟
- ۵- مقطع سے کیا مراد ہے؟ اس نعت کے مقطع کی اُردو میں تشریح کریں۔